۲۸- حصر المسائل فی قصر الدلائل — محمد بن عبد الحمید سمرقندی، ص ۲۸۶، نمبر ۳۱۴

۲۹- خلاصہ کیدانی — لطف اللہ نسفی، کاتب محمد حسن بن عبد الغنی، کتابت ۱۱۵۳ھ، ص ۲۰۸، نمبر ۱۴۲ ب

۳۰- رسالہ الاشارہ فی قرأۃ التشہد — علی بن سلطان القاری (م ۱۰۱۴ھ)، ص ۲۲، نمبر ۵۵- ب

۳۱- شرح لفرائض کنز الدقائق — ص ۴۱، نمبر ۳۹۵ ب

۳۲- شرح مختصر الوقایہ — عبید اللہ بن مسعود (م ۷۴۷ھ) ص ۸۱، نمبر ۳۳۹

۳۳- شرح مختصر الوقایہ — عبید اللہ بن مسعود (م ۷۴۷ھ) ص ۶۳۹، نمبر ۳۳۸

۳۴- غایۃ الحواشی (جلد اوّل) — محمد عنایت اللہ حنفی لاہوری (م ۱۱۴۱ھ)، کاتب شیخ عنایت اللہ کتابت ۱۲۷۴ھ، ص ۶۹۴، نمبر ۳۶۸

۳۵- غایۃ الحواشی (جلد دوم) — محمد عنایت اللہ حنفی لاہوری (م ۱۱۴۱ھ)، کاتب غلام حسن ولد میاں اسماعیل، کتابت ۱۲۷۴ھ، ص   ، نمبر ۳۶۹

۳۶- فتاویٰ استروشنی — محمد بن محمود حنفی (م ۶۳۲ھ)، تصنیف ۶۲۵ھ، ص ۳۶۵، نمبر ۴۰۴

۳۷- فصول الحواشی لاصول الشاشی — کاتب عتیق اللہ بن غلام حسین، کتابت ۱۲۵۰ھ، ص ۲۰۰، نمبر ۴۰۹

۳۸- قنیۃ المنیہ لیتمم المنیہ — ابو الرجا نجم الدین مختار بن محمود زاہدی (م ۶۵۸ھ)، ص ۳۳۴ نمبر ۴۰۳-

۳۹- کتاب الفقہ — ص ۹۱۶، نمبر ۴۱۶

۴۰- کنز الدقائق — ابو البرکات عبد اللہ بن احمد نسفی (م ۷۱۰ھ)، ص ۱۷۲، نمبر ۴۱۲

۴۱- مجموعۃ الغرائب المنتخبہ — ص ۷۹۶، نمبر ۴۰۵

۴۲ تا ۴۴- محیط البرہانی فی الفقہ النعمانی (جلد اوّل) — محمود بن تاج الدین احمد (م ۶۱۶ھ)، کاتب محمد بن محمد صادق استرآبادی، کتابت ۱۱۸۲ھ، ص ۸۷۴، نمبر ۴۱۹، جلد دوم، ص ۷۴۴، نمبر ۴۲۰ جلد سوم، ص ۵۷۸، نمبر ۴۲۱ - جلد چہارم، ص ۵۸۰، نمبر ۴۲۲-

۴۶ - مختصر القدوری — ابوالحسن احمد بن محمد قدوری (م ۴۲۸ھ)، ص ۳۴۷، نمبر ۱۲۲۷

۴۷ - المضمرات — یوسف بن عمر بن یوسف الصوفی - کاتب عبداللہ، کتابت ۸۴۰ھ، ص ۸۰۷، نمبر ۴۲۸

۴۸ - مطالب المومنین — بدرالدین بن تاج محمد لاہوری، ص ۵۷۲، نمبر ۴۲۳

۴۹ - مفاتیح الصلوٰۃ — کاتب سید گل محمد قادری، کتابت ۱۱۲۸ھ، ص ۱۹۸، نمبر ۴۳۰

۵۰ - منیۃ المصلی و غنیۃ المبتدی — سدیدالدین کاشغری (م ساتویں صدی ہجری)، کاتب محمد اکبر سوہدروی، کتابت ۱۱۷۰ھ، ص ۱۸۹، نمبر ۴۲۱ - د

۵۱ - منیۃ المصلی و غنیۃ المبتدی — سدیدالدین کاشغری (م ساتویں صدی ہجری)، کاتب ملا نور محمد ص ۱۶۸، نمبر ۴۲۳ -

۵۲ - مواہب المفتحیہ علی الطریقۃ المحمدیہ — محمد بن علی بن محمد علان الصدیق البکری، کاتب محمد بن عاشور خراسانی، کتابت ۱۱۱۴ھ، ص ۱۰۴۱، نمبر ۴۳۲

عقائد و کلام

۵۳ - الاشاعت لاشراط الساعت — ص ۷۵، نمبر ۵۵۰ - د

۵۴ - شرح آمنت باللہ — شیر محمد قریشی الہاشمی، ص ۱۸، نمبر ۱۰۹۷ ب

۵۵ - شرح الفقہ الاکبر — ابوالمنتہی، کاتب عبدالغفور بن ملا ماجد المرب، ص ۷۴، نمبر ۱۳۲۹ - ب

۵۶ - شرح عقائد عضدیہ — محمد بن اسعد صدیقی الدوانی (م ۹۰۸ھ)، تصنیف ۹۰۵ھ، ص ۱۵۴ نمبر ۴۲۷

۵۷ - شرح مواقف — سید شریف جرجانی (م ۸۱۶ھ)، تصنیف ۸۰۷ھ، کاتب زین العابدین کتابت ۸۱۴ھ، ص ۵۹۷، نمبر ۴۲۲

۵۸ - شفا العلیل — غلام ربانی، ص ۴۶، نمبر ۱۰۹۷ - ل

۵۹ - شم العوارض فی ذم الروافض — علی بن سلطان محمد قاری (م ۱۰۱۴ھ) ص ۴۲، نمبر ۹۹ د

۶۰- کتاب الوصیت ـــ ابوحنیفہ (م ۱۵۰ھ) ، ص ۸ ، نمبر ۱۰۹۷-ج

۶۱- مذہب الامام المہدی ـــ علی بن سلطان محمد القاری (م ۱۰۱۴ھ)، ص ۶۰، ۹۹۸-ج

۶۲- مرام الکلام دالجز والاوّل -- عبدالعزیز بن احمد بن حامد، کاتب نور احمد بن سراج احمد، کتابت ۱۲۸۶ھ ، ص ۱۱۷ ، نمبر ۷۳۰-

اخلاق وتصوف

۶۳- اصول السماع ـــ شیخ کمال الحق ، ص ۲۲، نمبر ۱۰۹۴، ج

۶۴- جوامع الکلم فی مواعظ والحکم ـــ علی بن حسام الدین متقی حنفی (م ۹۷۵ھ)، کتابت ۱۱۵۴ھ ص ۵۲۷ ، نمبر ۹۳۳

۶۵- رسالہ اباحت السماع ـــ شیخ جمال محدّث ، ص ۲۳ ، نمبر ۱۰۹۴ - ب

۶۶- زہرۃ الریاض ـــ سلیمان بن داؤد، کاتب احمد الدین ولد سید احمد، ص ۶۵۰ ، نمبر ۹۶۷

۶۷- سواء السبیل ـــ شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی (م ۱۱۴۲ھ)، ص ۴ ۱۳ ، نمبر ۱۲۴۹، ب

۶۸- عشرۂ کاملہ ـــ شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی (م ۱۱۴۲ھ)، تصنیف ۱۰۹۲ھ، ص ۱۰۵، نمبر ۱۲۴۹-ب

۶۹- عوارف المعارف ـــ شہاب الدین سہروردی (م ۶۳۸ھ)، کاتب حاجی فتح محمد ملکا بن ملا علی، کتابت ۱۰۹۸ھ، ص ۵۳۸ ، نمبر ۱۰۰۸

۷۰- عین العلم ـــ کاتب عتیق اللہ بن غلام حسین، کتابت ۱۲۴۴ھ، ص ۱۹۴، نمبر ۱۰۱۲ -

۷۱- معدن العدنی ـــ علی بن سلطان محمد القاری (م ۱۰۱۴ھ)، ص ۲۲ ، نمبر ۹۸۸- ب

۷۲- مقدمہ قیصری ـــ داؤد بن محمود بن محمد الرومی ، کاتب عبدالرحیم ملتانی ، کتابت ۱۲۲۲ھ ، ص ۶۸ ، نمبر ۱۰۵۴

۷۳- المکتوب لکشف المحجوب ـــ محمد المشہور بہ معظم ، کتابت ۱۲۰۳ھ ، ص ۱۶، نمبر ۱۰۲۰- د

۷۴- موارد الکلم سلک درر الحکم ـــ ابوالفیض فیضی (م ۱۰۰۴ھ) ، کتابت ۱۰۳۶ ، ص ۲۶۴ ، نمبر ۱۰۵۵

اوراد و اعمال

۷۵۔ تذکرۃ الاسلام فی الصلوٰۃ علی خیر الانام — ص ۵۶۹، نمبر ۲۶

۷۶۔ دلائل الخیرات — محمد بن سلیمان الجزولی (م ۸۷۰ھ)، کاتب میاں فقیر محمد، کتابت ۱۲۱۱ھ
ص ۳۱۰، نمبر ۱۰۷۹

۷۷۔ سبعیات — ص ۸۲، نمبر ۹۱۳ ب

ادب

۷۸۔ الزبدہ فی شرح البردہ — علی بن سلطان محمد القاری (م ۱۰۱۴ھ)، تصنیف ۱۰۰۶ھ،
ص ۱۵۰، نمبر ۱۰۰۲۔ ب

۷۹۔ شرح قصیدہ بانت سعاد — ابوالمعارف محمد ہاشم ملقب بہ فقیر اللہ، تالیف ۱۰۸۹ھ، کاتب
دوست محمد، ص ۶۰، نمبر ۱۰۰۱

۸۰۔ شرح قصیدہ بانت سعاد — علی بن سلطان محمد القاری (م ۱۰۱۴ھ)، تصنیف ۱۰۱۲ھ، ص ۶۸
نمبر ۱۰۰۲۔ د

۸۱۔ شرح قصیدہ بانت سعاد — عبداللہ بن یوسف بن ہشام الانصاری، ص ۶۲، نمبر ۱۰۰۰

۸۲۔ شرح قصیدہ بردہ — کتابت ۱۱۲۲ھ، ص ۶۲

۸۳۔ شرح قصیدہ بُردہ — ص ۱۵۶، نمبر ۱۳۴۰۔ ب

۸۴۔ قصیدہ بُردہ — شرف الدین محمد بن سعید بوصیری (م ۶۹۴ھ)، ص ۸، نمبر ۱۰۰۷۔ د

۸۵۔ قصیدہ بُردہ — شرف الدین محمد بن سعید بوصیری (م ۶۹۴ھ)، کاتب عبدالخالق مختار الحسنی،
کتابت ۱۱۲۳ھ، ص ۲۱، نمبر ۱۰۰۴۔ ل

۸۶۔ المنح المکیہ فی شرح الھمزیہ — احمد بن حجر الہیتمی مکی (م ۹۷۳ھ)، ص ۱۹، نمبر ۱۰۶۱

قواعد

۸۷۔ البصیری فی شرح العنبریری — عبدالرزاق بن جلال الدین قاسم، ص ۱۲۲، نمبر ۱۳۶۶

۸۸، ۸۹ - تحفۃ الغریب فی کلام المغنی اللبیب ـــ بدر الدین محمد بن ابی بکر الدمامینی، کاتب علی محمد بن مصطفیٰ، کتابت ۱۱۲۷ھ، ص ۶۲۴، نمبر ۵۵۷ - ل ـــ جلد دوم، ص ۹۹۲، نمبر ۵۵۷ - ب

۹۰ - حدائق الدقائق ـــ سعد اللہ محمد شاہی، کتابت ۱۰۵۳ھ، ص ۳۳۹، نمبر ۵۲۹۔

۹۱ - رسالہ علم الصرف ـــ ص ۵۱، نمبر ۵۳۰

۹۲ - رضی شرح کافیہ ـــ رضی الدین محمد بن حسن استرآبادی (م ۶۸۶ھ)، ص ۹۴۴، نمبر ۵۸۵

۹۳ - زنجانی ـــ عبد الوہاب بن ابراہیم زنجانی (م ۶۵۵ھ) - کاتب ملا عبد الطیب، کتابت ۱۲۶۷ھ، ص ۳۸، نمبر ۵۱۳ - ل

۹۴ - سعدیہ شرح زنجانی ـــ سعد الدین تفتازانی (م ۷۹۲ھ)، ص ۸۵، نمبر ۵۱۶

۹۵ - شافیہ ـــ ابن حاجب (م ۶۴۶ھ)، کتابت ۱۲۴۸ھ، ص ۲۴۲، نمبر ۵۱۷۔

۹۶ - شرح قصاری ـــ عبد العلی بن محمد بن حسن البرجندی، تصنیف ۹۰۳ھ، کاتب گل محمد بن نور محمد قریشی الاسدی، کتابت ۱۲۳۸ھ، ص ۷۵

۹۷ - شرح کافیہ ـــ کتابت ۱۰۱۶ھ، ص ، نمبر ۵۹۶

۹۸ - شرح کافیہ اللہ داد ـــ اللہ داد جونپوری (م ۹۲۲ھ)، ص ۱۳۵،

۹۹ - شرح مائۃ عامل ـــ کاتب عبد الغفور، ص ۴۸، نمبر ۱۳۲۹ - ج

۱۰۰ - شرح مائۃ عامل ـــ ص ۱۸، نمبر ۷۰۷ - ج

۱۰۱ - شرح مائۃ عامل ـــ کتابت ۱۲۵۶ھ، ص ۱۶، نمبر ۶۱۲

۱۰۲ - شرح نظم العوامل ـــ کاتب احمد شاہ، ص ۴۰، نمبر ۶۰۴ - ل

۱۰۳ - فوائد الضیائیہ ـــ عبد الرحمان جامی (م ۸۹۸ھ)، تصنیف ۸۹۷ھ، ص ۵۳۶، نمبر ۵۹۲

۱۰۴ - فوا زیافیہ ـــ تاج [illegible] بن عثمان، تصنیف ۱۱۶۰ھ، ص ۳[illegible]، نمبر ۶۵۲

۱۰۵ - کافیہ ـــ ابن حاجب (م ۶۴۶ھ)، ص ۴۰، نمبر ۹۴۲

۱۰۶- مراح الارواح — احمد بن علی بن مسعود - کاتب عبدالغفور، ص ۱۰۱، نمبر ۵۳۹

۱۰۷- منقح العواصل فی ایضاح مأتہ عامل — لطف اللہ المشہور بہ عبداللطیف، تصنیف ۹۸۴ھ، کاتب قاضی یار محمد، ص ۲۱

معانی و بیان

۱۰۸- شرح مفتاح العلوم (القسم الثالث) — سعدالدین تفتازانی (م ۷۹۲ھ)، تصنیف ۷۸۷ھ ص ۱۲۹، نمبر ۷۳۸-

۱۰۹- مفتاح العلوم (القسم الثالث) — ابوبکر یوسف بن ابوبکر السکاکی (م ۶۲۶ھ)، کاتب کرم اللہ بن حسن، ص ۷۹۴، نمبر ۷۳۹

ریاضی

۱۱۰- خلاصۃ الحساب — بہاءالدین عاملی (م ۱۰۳۱ھ)، ص ۱۶، نمبر ۷۰۷- ب

فلسفہ

۱۱۱- شرح ہدایت الحکمت — حسین بن معین الدین میبذی (م ۹۰۱۰ھ)، ص ۲۷۰، نمبر ۷۰۲

منطق

۱۱۲- تعلیقات شرح التہذیب — تصنیف ۱۱۰۹ھ، کاتب امان اللہ، ص ۱۲۸، نمبر ۶۹۸ ب

۱۱۳- شرح الرسالہ الاثیریہ — سید شریف جرجانی (م ۸۱۶ھ)، تصنیف ۹۰۹ھ، ص ۵۰، نمبر ۶۹۸ ز

۱۱۴- شرح تہذیب — عبداللہ یزدی (م ۹۸۱ھ)، ص ۱۳۳، نمبر ۶۸۱

۱۱۵- شرح سلم العلوم — ص ۸۵، نمبر ۱۱۶۲

۱۱۶- قطبی — قطب الدین رازی (م ۷۶۶ھ)، ص ۳۱۴، نمبر ۶۸۷ -

محمد اسحاق بھٹی

ایک حدیث

عن ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اذا انتھی احدکم الی مجلس فلیسلم، فان بدا لہ ان یجلس فلیجلس،
ثم اذا قام فلیسلم، فلیست الاولی باحق من الثانیۃ (ابوداؤد)
زاد رزین ومن سلم علی قوم حین یقوم عنھم کان شریکھم فیما
خاضوا من الخیر بعدہ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں جائے تو انھیں سلام کہے۔ پھر اگر بیٹھنا ضروری ہو تو بیٹھ جائے۔ پھر جب اٹھے تو دوبارہ سلام کہے۔ کیوں کہ پہلے سلام کو دوسرے سلام پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔ (یعنی آمد اور رفت، دونوں وقت کا سلام استحقاق اور سنیت میں برابر کا درجہ رکھتا ہے)۔

رزین میں اتنا اضافہ ہے کہ جس شخص نے کسی مجلس سے اٹھتے وقت سلام کہا، وہ اس سے چلے جانے کے باوجود اس کارِ خیر میں شریک سمجھا جائے گا، جس میں وہ اس کے بعد مشغول رہیں گے۔

اس حدیث میں ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان پر سلام کہنے کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ سلام کے معنی سلامتی اور امن و عافیت کے ہیں۔ یعنی ایک مسلمان جب دوسرے مسلمان سے ملے یا اہلِ اسلام کی کسی مجلس میں جائے تو انھیں سلام کہے اور ان کے لیے امن و سلامتی اور خیر و عافیت کی دعا کرے۔ جب وہ انھیں السلام علیکم کہتا ہے تو یہ دعا کرتا ہے کہ اللہ آپ لوگوں کو سلامت رکھے اور اس کی خیر و برکت کا شامیانہ ہمیشہ آپ پر سایہ فگن رہے۔ آپ جس حالت اور جس ماحول میں بھی ہوں، اللہ کی رحمت آپ کے شریکِ حال ہو۔ پھر دوسرا مسلمان جواب میں وعلیکم السلام کہتا ہے تو وہ اس کے لیے جواباً یہی دعا کرتا ہے اور اللہ اس سے کے لیے بھی رحمت و رافت کی درخواست کرتا ہے۔ پھر یہ بھی ارشاد فرمایا کہ تم کسی مجلس میں جاؤ تو اسی سلام پر اکتفا

نہ کرو، جو پہلی بار جاتے وقت کہا تھا بلکہ واپس لوٹو تو بھی سلام کہو۔ اگر تم سلام کہنے کے بعد یعنی ان کے لیے دعائے خیر و برکت کے بعد واپس آجاؤ گے تو اُس کار خیر میں اللہ کے نزدیک برابر کے حصے دار ٹھہرو گے، جس میں وہ تمہاری غیر موجودگی میں مصروف رہیں گے۔

ایک اور حدیث میں فرمایا:

عن ابو هريرة رضی الله تعالیٰ عنه قال قال رسول الله عليه وسلم اذا لقی احدكم اخاه فليسلم عليه فان حالت بينهما شجرة او جدار او حجر فليسلم عليه ايضاً (ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کو ملے تو اسے سلام کہے۔ پھر اگر دونوں کے درمیان کسی درخت یا پتھر یا دیوار کی آڑ ہو جائے اور وہ (ایک دوسرے کی آنکھوں سے اوجھل ہونے کے بعد) دوبارہ ملیں تو پھر سلام کہیں۔

اس حدیث سے سلام کی مزید تاکید فرمائی گئی ہے یعنی اگر دو مسلمان تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو بھی سلام کہنا لازم ہے۔ یہ نہیں خیال کرنا چاہیے کہ ابھی تو کچھ دیر پہلے ملے تھے اور سلام کہا تھا۔ اب دوبارہ اس تکلف کی کیا ضرورت ہے ـــــ جتنی مرتبہ بھی ملاقات کا اتفاق ہو سلام کہنے سے گریز نہ کیا جائے۔ کیوں کہ یہ اللہ سے ایک دوسرے کے مال و جان، اہل و عیال، کاروبار میں برکت اور سلامتی کی مخلصانہ دعا ہے اور بغیر کسی دنیوی غرض اور ذاتی مفاد کے کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس قسم کی پرخلوص دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشتا ہے۔